تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 1	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی ﷺ	سبق کا نام: حدیثِ نبوی ﷺ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- چار مستند احادیث یاد کر سکیں۔
- ان احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے جو باتیں ارشاد فرمائیں یا جن باتوں پر عمل کر کے دکھایا، ان کو حدیث کہتے ہیں۔ انہیں بتائیں کہ جب بھی ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا نام بولیں، سنیں، پڑھیں یا لکھیں تو آپ خاتم النبیین ﷺ پر درود بھیجیں۔

طریقہ تدریس: 25 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ے سے حدیث نمبر (۱) پڑھوائیں۔
- تختہ تحریر پر نمایاں کر کے لکھیں۔
- " اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ " ترجمہ: بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ (صحیح بخاری: ۱)
- طلبہ کو بتائیں نیت کا مطلب ہے "اِرادہ کرنا"۔ یعنی نیت دل کی کیفیت کا نام ہے۔ ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ جو بھی کام کرے اِس کی نیت صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کی رضا کے حصول کے لیے ہونی چاہیے۔

- انھیں آسان الفاظ میں سمجھائیں کہ ایک شخص کی مثال لیں جو اعلیٰ درجے کا نیک کام کر رہا ہے مگر اس کی نیت محض دکھاوا اور شہرت کا حصول ہو تو اس کو وہی مل جائے گا لیکن پھر اُس کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں
ہو گا۔
- انھیں بتائیں مومن کے ہر عمل کا مقصد اس کے رب تعالیٰ کی رضا ہے۔ مومن بھی وہ سب کام کرتا ہے جو باقی سب انسان کرتے ہیں دونوں میں بس فرق نیت، ارادے اور خلوص کا ہوتا ہے۔ عام انسان کو اس دنیا میں ہی اس کا صلہ اور اجر مل جاتا ہے جبکہ مومن کا مقصد اپنی اخلاقی اور سماجی ذمہ داریوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امانت سمجھ کر ادا کرنا اور آخرت میں اس کا اجر و ثواب پانا ہے۔
- طلبہ کو تاکید کریں کہ چونکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور دلوں کا حال اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس لیے یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ کسی کی نیت یا عمل پر شک کرنا جائز نہیں۔ نیت اور اعمال کو سامنے رکھ کر ہی آخرت میں حساب کتاب اور جزا و سزا کا عمل ہو گا۔

اعادہ: 2منٹ

پڑھائی گئی حدیث کا مفہوم دہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کون سے کام صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے کرتے ہیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

طلبہ کو ہدایت دیں کہ اپنے والدین کی مدد سے حدیثِ مبارکہ زبانی یاد کرنے کی کوشش کریں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 1	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی ﷺ	سبق کا نام: حدیثِ نبوی ﷺ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- چار مستند احادیث یاد کر سکیں۔
- ان احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے گزشتہ روز پڑھائی گئی حدیث کا مفہوم پوچھیں۔ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ طلبہ سے پوچھیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟ ان سے جوابات لیں۔ انھیں بتائیں آج کے سبق میں وہ قرآن پاک سیکھنے اور سکھانے کی فضلیت سے متعلق حدیث پڑھیں گے۔

طریقہ تدریس: 25 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر (۷) سے حدیث نمبر (۲) پڑھ کر سنائیں۔
- تختہ تحریر پر حدیث نمبر (۲) نمایاں کر کے لکھیں۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو خود قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (صحیح بخاری: ۵۰۲۷)

- طلبہ کو بتائیں قرآن مجید ایک فضلیت اور عظمت والی کتاب ہے۔ یہ کتاب ۲۷ رمضان المبارک کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر نازل ہوئی۔

- انھیں حدیث کا مفہوم بتائیں کہ لوگوں میں سب سے بہترین وہ شخص ہے جس نے قرآن مجید پڑھنا سیکھا ہو اور پھر اسے دوسروں کو بھی سکھایا ہو یعنی قرآن مجید کا سیکھنا اور سکھانا سب سے افضل عمل ہے۔ یہ فضلیت ہر ایسے شخص کو حاصل ہو گی جو اخلاص کے ساتھ قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ قرآن مجید پڑھنے والے کو ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں۔
- انھیں بتائیں بندے کو رب سے قریب کرنے والے اعمال میں سے ایک عمل تلاوتِ قرآن مجید ہے تو گویا قرآن مجید سکھانے والا دوسرے مسلمان کو رب سے قریب کرنے میں مددگار بن جاتا ہے۔
- طلبہ کو واضح کریں کہ اس حدیث مبارکہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ چونکہ قرآن مجید کی فضلیت بہت زیادہ ہے یعنی یہ کلام تمام کلاموں سے افضل ہے اسی طرح وہ انسان بھی تمام انسانوں سے افضل ہے ،جو اس کا علم حاصل کرے اور اسے دوسروں کو بھی سکھائے۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائی گئی حدیث کا مفہوم دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے سوال کریں سب سے بہترین اور افضل انسان کون ہے؟

گھر کا کام: **2منٹ**

طلبہ حدیث نمبر (۲) گھر میں کسی بڑے کی مدد سے ذہن نشین کریں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 1	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی ﷺ	سبق کا نام: حدیثِ نبوی ﷺ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- چار مستند احادیث یاد کر سکیں۔
- ان احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: **5 منٹ**

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ گزشتہ روز پڑھائی گئی حدیث کے بارے میں طلبہ سے سوال پوچھیں اور درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کون کون سے اچھے کام کرتے ہیں؟ انھیں بتائیں ہر اچھا کام کرنا صدقہ ہے۔

طریقہ تدریس: **25 منٹ**

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر (۷) سے حدیث پڑھ کر سنائیں۔
- تختہ تحریر پر نمایاں کر کے لکھیں:

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

ترجمہ: ہر نیک کام صدقہ ہے۔ (صحیح بخاری: ۶۰۲۱)

- انھیں بتائیں ہر اچھا کام جو انسان دوسروں کی بھلائی کے لیے کرتا ہے یا اچھی گفتگو کرتا ہے وہ اس کے لیے صدقہ لکھ دی جاتی ہے۔ غریب صحابہ یہ گمان کرتے تھے کہ صدقہ صرف مال سے ہی ہوگا اور وہ مال سے محروم ہیں تو رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے انھیں خبر دی کہ نیکی اور بھلائی کے تمام کام صدقہ ہیں

۔یعنی نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف بلانا اور گناہوں سے روکنا شامل ہے۔ مسجد کی طرف جانا صدقہ ہے۔ ہر وہ نیک عمل جس سے لوگوں کو فائدہ اور راحت ہو، صدقے کے زُمرے میں آتا ہے۔

- اپنے مسلمان بھائی کے سامنے مسکرانا، راستے سے پتھر، کانٹا ہٹانا بھی صدقہ ہے۔
- طلبہ کو سوالات کے ذریعے مکمل مفہوم ذہن نشین کروائیں۔
- اہم نکات تختہ تحریر پر درج کریں۔

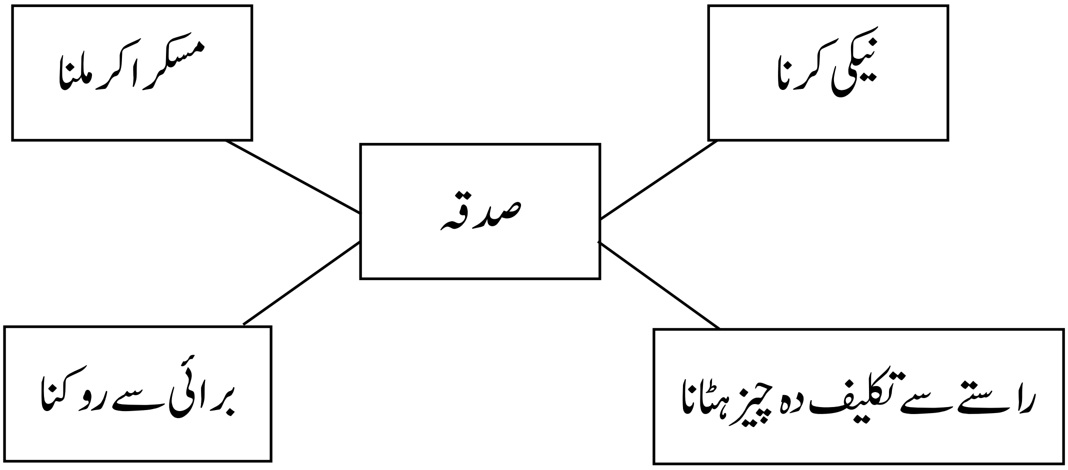

اعادہ: 2منٹ

پڑھائے گئے تصور کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

طلبہ سے سوال کریں: صدقہ کیا ہے؟

گھر کا کام: 2منٹ

طلبہ کو ہدایت دیں کہ اپنے والدین یا گھر میں کسی بڑے کی مدد سے حدیثِ مبارکہ یاد کریں۔